راویل پکچرز کا

मेरे महबूब

میرے محبوب

ادا کاران

راجندر کمار ۔ نمی
اشوک کمار ۔ سادھنا
پران ۔ جانی واکر

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

نئے گانے

میرے محبوب ظلم کے

"تمنا" فلم

میرے محبوب تجھے میری محبت کی قسم
پھر مجھے نرگسی آنکھوں کا سہارا دیدے
میرا کھویا ہوا رنگین نظارا دیدے
اے میرے خواب کی تعبیر میری جانِ غزل
زندگی میری تجھے پیار کئے جاتی ہے
رات دن مجھ کو ستاتا ہے تصور تیرا
دل کی دھڑکن تجھے آواز دیئے جاتی ہے
آ مجھے اپنی صداؤں کا سہارا دیدے
بھول سکتی نہیں آنکھیں وہ سہانا منظر
جب ترا حسن میرے عشق سے ٹکرایا تھا
اور پھر راہ میں بکھرے تھے ہزاروں نغمے
میں وہ نغمے تیری آواز کو دے آیا تھا
سازِ دل کو انہیں گیتوں کا سہارا دیدے
یاد ہے مجھے تیری نظر کی پہلی وہ گھڑی
تیری آنکھوں سے کوئی جام پیا تھا میں نے
میری ہر رگ میں کوئی برق سی لہرائی تھی
جب تیری مہرین باہوں کو چھو آیا تھا میں نے

آ مجھے پھر انہیں بانہوں کا سہارا دیدے
میں نے ایک بار تیری ایک جھلک دیکھی ہے
میری حسرت ہے کہ میں پھر تیرا دیدار کروں
تیرے سائے کو سمجھ کر میں حسین تاج محل
چاندنی رات میں نظروں سے تجھے پیار کروں
اپنی مہکی ہوئی زلفوں کا سہارا دیدے
ڈھونڈتا ہوں تجھے ہر راہ میں ہر محفل میں
تھک گئے ہیں میری مجبور تمنا کے قدم
آج کا دن میری امید کا ہے آخری دن
کل نہ جانے میں کہاں اور کہاں تو ہو صنم
دو گھڑی اپنی نگاہوں کا سہارا دیدے
سامنے آ کے ذرا پردہ اٹھا دے رخ سے
ایک یہی میرا علاج غم تنہائی ہے
تیری فرقت نے پریشان کیا ہے مجھ کو
اب تو مل جا کہ میری جان پہ بن آئی ہے
دل کو ٹوٹی ہوئی یادوں کا سہارا دیدے

نمبر ۲:۔ پاس رہتے ہوئے بھی
تجھ سے بہت دور ہیں ہم
جتنے مجبور تھے اب اتنے مجبور نہیں ہم
تیرے پیار میں دلدار ہوا کیا ہے میرا حال
کوئی دیکھے یا نہ دیکھے اللہ دیکھ رہا ہے

جب سے تیری یاد میرے دِل میں سمائی ہے
دلا لٹ ساری رات مجھے نیند نہیں آئی ہے
میٹھا میٹھا درد ہے یہ تمنّوں یہ آہیں سرد ہیں
نہ جانے کیا اور دکھائے تیرا انتظار
تو ہی میری زندگی ہے تو ہی میری جان ہے
تجھ کو دیکھے ساری دنیا میرا ایک جہان ہے
تیرا میرا ساتھ ہو
کچھ دِل سے دِل کی بات ہو
جی بھر کے دِل کی بات ہو
پھر چھیڑیں دِل کے تار
گانا نمبر۳:۔ محبّت کو جہاں کہنا عبادت
مگر وہ جان سے جائے
جہاں کوئی حسین دیکھا
وہاں مہمان بن آئے
پھرتے ہیں ٹھنڈی آہیں یہ آشیائیوں سے
اللہ بچائے ان نوجوانوں سے
پھرتے ہیں گلیاں گلیاں
محبّت کے نغمے گانے
کرتے ہیں دِل کا سودا رستے میں آتے جاتے
پہلے تو گھل مل جاتے
آنکھوں میں بادل بن کر

دم بھر میں پھر اُڑ جائیں آوارا بادل بن کے
بچھڑ گئے زمانہ ہم تو یاد آئے ان جوانوں سے
سوز محبت کیا ہے اتنا نہ جانے کوئی
جلنے کی جلن ہے سب کو جلنا نہ جانے کوئی
مشکل ہے گزر جانا ان دیوانوں سے
گانا نمبر۴ :۔ اے حسن جاگ تجھے عشق جگائے
بدلے میری تقدیر جو تو ہوش میں آئے
یہ پیار کے نغمے یہ محبت کے ترانے
تجھ کو تیرے ارمان سے آیا ہوں سنانے
آ میرے دل کی کلی کہیں ٹوٹ نہ جائے۔ اے حسن..
وساز دل خاموش ہے اک ساز جگا دے
تو ہی میری آواز میں آواز ملا دے
آیا ہوں تیرے در پہ تیری آس لگائے
اے شمع تو آجا ذرا چلمن سے نکل کے
حسرت ہے کہ رہ جاؤں تیری یاد میں جل کے
دیوانہ سمجھ کر کہیں ٹھکرا نہ کھلائے
گانا نمبر۵ :۔ آج قسمت کا خواب ٹوٹ گیا
مل گئے تم حجاب ٹوٹ گئے
تم سے اظہار حال کر بیٹھے بے خودی میں کمال کر بیٹھے
کھو گئے حسن کی بہاروں میں کہہ دیا راز دل اشاروں میں
ہم یہ مثال کر بیٹھے کتنے مجبور ہو گئے دل سے

سوچے سمجھے بغیر قاتل سے زندگی کا سوال کر بیٹھے
گانا نمبر۱۰۔ میرے محبوب میں کیا نہیں کیا نہیں
وہ تو لاکھوں میں ایک حسین
بھولی صورت ادا نازنین ۔ میرا محبوب ایک چاند ہے
حسن اپنا نکھارے ہوئے آسماں کا فرشتہ ہے دیکھ
روپ دنیا کا دھارے ہوئے ایک جنت ہوں وہ بھرپور
اس کے نغموں میں ہے وہ اثر
ہوش اڑ جائیں اللہ قسم دیکھ لے تو اسے جو کہیں
میرا محبوب ہے جان من ۔ جیسے باغوں میں ایک گلبدن
میرا دلبر ہے ایسا جیسا ہو بہاروں میں جیسے چمن
اس کی باتوں میں ایسی لچک جیسے پھولوں کی ڈالی ہے
اس کے انداز میں وہ حسن ۔ جیسے پھولوں میں کلیاں کھلیں
تیرے خیالوں میں بھی میری جان ہے جھلک میرے محبوب کی
ایک ہی ہو نہ کہیں وہ بھی لوگوں میں سب سے حسین
گانا نمبر۱۱۔ جان من اک نظر دیکھ لے تیرے صدقے اک نظر دیکھ لے
یہ بہاریں یہ چمن سب خوشی سے ہیں مگن
چھو رہے قدموں کو تیرے پیار کی پہلی کرن
چاہے اپنا نہ سمجھ پھر بھی نظریں تو ملا
زلف کی چھاؤں تلے پیار کا دور چلے
حال فرقت میں کوئی جلتا ہے جلے
تو اپنی خوشی کی لگن دیکھ لے

جی میں آتا ہے یہی ۔ چل کہیں اور صنم
اپنی آنکھوں سے غمِ دل اور جگر دیکھ لے
گانا مرد۔ یادیں تیری جاگ کر غم کروٹیں بدلتے ہیں
ہر گھڑی دل پہ تیری اُلفت کے دھیمے دھیمے چراغ جلتے ہیں
جب سے تُو نے نگاہ پھیری ہے
دِن ہے سُونا سُونا رات اندھیری ہے
پیار میں کچھ نظر نہیں آتا
اب تو مارے ہی غم نکلتے ہیں
لُٹ گئی وہ بہار کی محفل
چھوٹ گئی ہم سے پیار کی منزل
زندگی کی اُداس راہوں میں
تیری یادوں کے چراغ جلتے ہیں
باغباں ہی چمن کے پھولوں کو
اپنے پیروں سے خود مسلتے ہیں
پُوچھے تجھ سے کوئی یہ دُوری
ہم سمجھتے ہیں اپنی مجبوری
تجھ کو معلوم کیا کہ تیرے لئے
دِل کے غم آنسوؤں میں ڈھلتے ہیں

ختم شُد

پامسٹری عرف خط تقدیر

علم سامدرک یعنی ہاتھ کی ریکھائیں دیکھکر تقدیر کا پچھلا اگلا حال معلوم کیجئے۔ اس لاجواب کتاب میں ہاتھ کے مختلف فوٹو دیکر ایک ایک ریکھا کو اچھی طرح سمجھایا گیا ہے جو ایک معمولی لکھا پڑھا انسان بھی بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ اس علم کو سیکھکر آپ ہزارہا روپیہ پیدا کر سکتے ہیں۔

قیمت صرف -/۸/۱ محصول ڈاک معاف

بغیر بجلی کا ریڈیو بنانا

بغیر بجلی کے چلنے والا ریڈیو جو بہت کم لاگت سے گھر بیٹھے بنانا سیکھئے۔

قیمت صرف -/-/۲ محصول ڈاک معاف

فلمی ہارمونیم گائڈ

عرف موجودہ زمانے میں جتنا ہارمونیم کو پسند کرتے ہیں اُتنی دوسری چیز کو نہیں اور فلمی گانوں پر بجانا بہت ہی پسند کرتے ہیں۔ اس لئے قابل نغمے اس کتاب کے اندر تمام سُر اور گانے جمع کئے ہیں

قیمت صرف -/۸/۱ محصول ڈاک معاف

زین اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(سود لیتھو پریس دہلی)